ALTERNATIVE
RESEARCH INITIATIVE

ALTERNATIVE RESEARCH INITIATIVE NEWSLETTER

October 2021

صفحہ 2

سو ماہرین کم نقصان دہ مصنوعات کے حق میں کھڑے ہوگئے

صفحہ 3

نکوٹین کی عادت کو تمباکو نوشی کی لت کے درجے میں ڈالنے کی کوشش

صفحہ 4

کم نقصان دہ مصنوعات کو انسداد تمباکو نوشی کی قومی پالیسی کا حصہ بنایا جائے

ویپنگ سے متعلق متوازن اور شواہد کی بنیاد پر مکالمہ کا مطالبہ

برطانیہ نے ویپنگ کے میڈیکل پلان کا اعلان کردیا

صحت اور سماجی تحفظ کے محکمے اور صحت میں بہتری اور معیار میں فرق کا جائزہ لینے والے ادارے نے اعلان کیا ہے کہ برطانیہ میں ای سگریٹ کو قومی سطح پر صحت کے نسخے کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے تاکہ سگریٹ نوشی ترک کرنے میں لوگوں کی مدد کی جاسکے۔

طبی معاملات کا نگران ادارہ ان مصنوعات کے محفوظ اور مؤثر ہونے کا جائزہ لینے کے لئے صنعت کاروں کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔ یہ اقدام برطانیہ کو2030 تک تمباکو نوشی سے پاک کرنے اور سگریٹ نوشی کی وجہ سے صحت کے معیار میں فرق کم کرنے کی خواہش پوری کرتا ہے۔ ادویات اور تحفظ صحت کی مصنوعات کا نگران ادارہ (ایم ایچ آر اے) ایک نیا ہدایت نامہ جاری کرنے والا ہے جو ادویاتی طور پر لائسنس یافتہ ای سگریٹ کی تمباکو نوشی ترک کرنے والوں کے لئے نسخے کے طور پر استعمال کی راہ ہموار کرے گا۔ صنعت کار اپنی مصنوعات بیچنے کے لئے ایم ایچ آر اے سے رجوع کرسکتے ہیں تاکہ یہ مصنوعات بھی ہیلتھ سروس پر موجود باقی ادویات کی طرح قانونی منظوری کے عمل سے گزریں۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ برطانیہ دنیا کا پہلا ملک بن گیا ہے جس نے ای سگریٹ کے لائسنس کو طبی مصنوعات کے نسخے کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت دی ہے۔ اگر کسی پراڈکٹ کو ایم ایچ آر اے کی منظوری مل جاتی ہے تو پھر معالجین ہر ایک معاملے کے بارے میں فیصلہ کرسکتے ہیں اور یہ کہ کیا مریضوں کو سگریٹ نوشی ترک کرنے میں ان کی مدد کے لئے ای سگریٹ تجویز کرنا مناسب ہوگا۔ یہ تمباکو نوشی نہ کرنے والے افراد اور بچوں کو ای سگریٹ استعمال کے سے روکنے کی تاکید کے مترادف ہے۔ ادویاتی طور پر لائسنس یافتہ ای سگریٹ کو عام مصنوعات کے مقابلے میں حفاظتی جانچ پڑتال کے سخت عمل سے گزرنا ہوگا۔

حکومت کے مطابق برطانیہ میں تمباکو نوشی قبل از وقت اموات کی سب سے بڑی وجہ بنی ہوئی ہے حالانکہ اس کی روک تھام ممکن ہے اور ملک میں اس کی شرح بھی ریکارڈ کم سطح پر ہے۔ برطانیہ میں اب بھی تقریباً اکسٹھ لاکھ افراد تمباکو نوش ہیں—اس پر مزید یہ کہ ملک بھر میں اس کی شرحیں بہت زیادہ مختلف ہیں جیسا کہ بلیک پول 23.4 فیصد اور کنگسٹن اپان ہل 22.2 فیصد کے ساتھ رچمنڈ اپان تھیمز جیسے امیر علاقوں سے کافی فرق پر ہے جہاں یہ شرح 8 فیصد ہے۔ برطانیہ میں سال 2020 کے دوران سگریٹ نوشوں کی جانب سے تمباکو نوشی ترک کرنے کے لئے استعمال کی جانے والے مددگار ذریعوں میں سے ای سگریٹ کا استعمال سب سے زیادہ مقبول تھا۔

محکموں کے مطابق ”تمباکو نوشی ترک کرنے کی کوشش کرنے والے تمباکو نوشوں کی مدد میں ای سگریٹ بہت مؤثر پایا گیا ہے۔ تمباکو نوشوں میں سے 27 فی صد نے سگریٹ نوشی ترک کرنے کے لئے ای سگریٹ کا استعمال کیا جبکہ اس کے مقابلے میں 18 فی صد نے نکوٹین ریپلیسمنٹ تھراپی (این آر ٹی) کی مصنوعات کا استعمال کیا، جن میں پیچز اور گم شامل ہیں۔“ صحت اور سماجی بہبود کے سیکریٹری ساجد جاوید نے کہا ہے کہ ”یہ ملک صحت کی دیکھ بھال کے حوالے سے عالمی رہنما کے طور پر اپنی حیثیت منوا رہا ہے، چاہے یہ زندگیاں بچانے کے لئے سب سے پہلے کورونا ویکسین کا سامنے لانا ہو یا صحت عامہ کے وہ جدید انتظامات، جو لوگوں میں سخت بیماری کے خطرات کم کررہے ہیں۔

”برطانیہ میں سال 2019 کے دوران تقریباً 64000 افراد تمباکو نوشی کی وجہ سے جان سے گئے جبکہ صحت میں بہتری اور معیار میں فرق کا جائزہ لینے والا ادارہ صحت عامہ کی سہولیات میں یکسانیت پیدا کرنے اور ملک بھر کی سب برادریوں کو صحت کے فوائد کی یکساں فراہمی کیلئے ہونے والی کوششوں کو سراہتا ہے۔“

صحت کی سہولیات کی فراہمی، تمباکو نوشی کی شرحوں میں فرق کی کمی کو یقینی بنانا اور لوگوں کو طویل عرصہ تک صحت مند رکھنا فرد، خاندان، معاشرے، معیشت اور نیشنل ہیلتھ سروسز کے لئے اچھا ہے۔ اس خواہش کی تکمیل کے لئے صحت میں بہتری اور معیار میں فرق کا جائزہ لینے والا ادارہ قومی، علاقائی اور مقامی سطحوں پر نیشنل ہیلتھ سروسز، ماہرین، فلاحی اداروں، سائنس دانوں، محققوں اور صنعت کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔“ حکومت جلد ہی تمباکو نوشی کے خاتمے کی ایک نئی حکمت عملی شائع کرے گی جو برطانیہ کو 2030 تک تمباکو نوشی سے پاک ملک بنانے کی راہ متعین کردے گی۔“

https://www.planetofthevapes.co.uk/news/vaping-news/2021-11-01_javid-announces-medical-vape-plan.html?fbclid=IwAR3X_fjFKGCnc099urFpGwsAAwtNxUz6diKiRqbKkYvH0-3Xt9zUlyViVS0

ایک سو ماہرین کم نقصان دہ مصنوعات کے حق میں کھڑے ہو گئے

نیونکوٹین الائنس نے نکوٹین سائنس، پالیسی اور اس پر عمل درآمد کے سلسلے میں ایک سو ماہرین کے میدان میں آنے کا خیر مقدم کیا ہے، جنہوں نے کم نقصان دہ مصنوعات کے خلاف اعتراضات پر عالمی ادارہ صحت کو خط لکھ کر اس پر تنقید کی ہے۔ انہوں نے عالمی ادارہ صحت کو کئی ایک تجاویز دی ہیں جن پر غور کرنا چاہیے۔ ان تجاویز کے مطابق، تمباکونوشی کی روک تھام یا اس پر سخت پابندیاں لگانے کی بجائے کم نقصان دہ مصنوعات کے اپنانے کو بین الاقوامی سطح پر عالمی ادارہ صحت کو ہدف بنایا جائے تاکہ تمباکونوشی کے خاتمے کے سلسلے میں مرکزیت کی حامل ان مصنوعات کی استعداد وہاں جانچی جائے جہاں انہیں پھلنے پھولنے کی اجازت ہے۔ یہ اس لیے کہ ان کم نقصان دہ مصنوعات سے متعلق عالمی ادارہ صحت کی موجودہ روڑے اٹکانے والے طرز فکر کو سمجھا جائے، مستند شراکت داروں بشمول صارفین کی بے دخلی اور غیر مستند بنیادوں پر مباحثوں کو روکا جائے جبکہ احتیاط پر مبنی موجودہ طرز فکر، اس کے غیر ارادی نتائج اور عالمی ادارہ صحت کی تمباکونوشی کے خاتمے کے حوالے سے منفی روّیے پر نظر ثانی کی جائے۔

ہمارے خیال میں، یہ دیر سے مگر بہتر جواب ہے اور اس کا سہرا دستخط کنندگان کو جاتا ہے کہ وہ اس اہم

معاملے پر بول رہے ہیں۔

عالمی ادارہ صحت اب کافی عرصے سے ایسا کام کر رہا ہے جیسا کہ کم نقصان دہ مصنوعات کا تمباکونوشی کے پھیلاؤ کو روکنے پر کوئی اثر نہیں ہوتا، جبکہ ہم دنیا بھر کے اعداد و شمار سے یہ بات جانتے ہیں کہ وہ ایک بڑا فرق لا رہے ہیں جہاں تمباکونوشی کے خاتمے کے لئے ٹیکسوں اور پابندیوں کے روایتی طریقے ناکام ہو چکے ہیں۔ اگر عالمی ادارہ صحت (WHO) کو سگریٹ نوشی کے استعمال سے ہونے والے نقصانات کو کم کرنے میں سنجیدگی سے سرمایہ کاری کرنا ہے تو اُن مصنوعات کی افادیت سے انکار ممکن نہیں ہے جن کی تائید و تصدیق سائنس کر رہی ہے۔

ماہر دستخط کنندگان ہر اس براعظم سے آئے ہیں جہاں عالمی ادارہ صحت کام کرتا ہے۔ انہوں نے WHO کی روڑے اٹکانے والی فکر کو اتنا مایوس کن پایا کہ وہ ایک مؤقف اپنانے کے لئے اکھٹے ہو گئے ہیں۔ نیونکوٹین الائنس ان صارفین نے تشکیل دیا تھا جنہوں نے کم نقصان دہ مصنوعات کے استعمال سے اپنی زندگیوں میں ڈرامائی بہتری دیکھی تھی مگر ہمیں نہ صرف اس بحث سے نکال باہر کیا گیا بلکہ عالمی سطح پر تمباکونوشی کے خاتمے کی کوششوں میں مروجہ قدامت پسندی سے ہٹنے پر ہمارا تعاقب کیا گیا، حالانکہ ہمارا تمباکونوشی "چھوڑ دو یا مرو" کے حوالے سے سرگرم کردار ہے اور یہی تمباکونوشی کرنے والوں کے لیے واحد آپشن ہے۔

ہم پُر زور انداز میں کم نقصان دہ مصنوعات کی مخالفانہ فکر سے اختلاف کرتے ہیں جیسا کہ ہم نے ہمیشہ کیا ہے کیوں کہ ان ممالک میں اس کے شاندار نتائج سامنے آئے ہیں جہاں سگریٹ نوشی کے مقابلے میں محفوظ نکوٹین کی متبادل مصنوعات کے استعمال کی اجازت دی گئی ہے جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ہم تاریخ میں صحیح مقام پر کھڑے ہیں۔

کم نقصان دہ مصنوعات کے حق میں آوازیں بلند ہو رہی ہیں، جیسا کہ پچھلی دہائی میں منشیات اور ایچ آئی وی سے ہونے والے نقصانات میں کمی کے بارے میں اٹھائی گئیں تھیں۔ عالمی ادارہ صحت کا اپنی حکمت عملی کو درست ثابت کرنے کے لیے ہوشیاری سے کسی مخصوص تحقیق پر اکتفاء کرنا جو نتائج ہی نہیں دے رہی، ایسی صورت حال میں وہ حقیقی زندگی میں کم نقصان دہ مصنوعات کی افادیت کیسے روک سکتا ہے؟ جلد یا بدیر، عالمی ادارہ صحت کو حقیقت کا سامنا کرنا پڑے گا یا جدید دنیا میں اپنی ہی غیر مطابقت پر مبنی روّیے کے نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ہم سو دستخط کنندگان میں برطانیہ سے آواز اٹھانے والوں کی موجودگی پر خوش ہیں۔ برطانیہ کم نقصان دہ تمباکونوشی کا عالمی رہنما ہے اور نیونکوٹین الائنس یہ امید کرتا ہے کہ یہ صرف یہاں تک نہیں رُکے گا بلکہ حکومت ٹیکس دہندگان کو تھوڑے سے ٹیکس پر زیادہ سے زیادہ نتائج کے ساتھ، تمباکونوشوں کی تعداد میں کمی کرنے کے لئے کم نقصان دہ مصنوعات کے استعمال میں دنیا کے لئے ایک مثال قائم کرے گی۔

برطانیہ ہمارے عالمی فکر کے لیے COP9 میں پوزیشن لے گا اور ٹوبیکو ہارم ریڈکشن ورکنگ گروپ کے قیام کی کوشش کرے گا جو عالمی ادارہ صحت کے ناقص ثبوت کی بجائے سائنس کا مناسب انداز میں جائزہ لے گا جس کی جانب ان سو ماہرین نے صحیح نشاندہی کی ہے۔

https://nnalliance.org/nnanews/news/356-100-experts-speak-up-in-favour-of-harm-reduction?fbclid=IwAR0xZ1etq1JrTZ5Uc9eRsipmdHohonKG0nCC86cYAXq2aNlcnofdXLnDbLU

نکوٹین کی عادت کو تمباکو نوشی کی لت کے درجے میں ڈالنے کی کوشش

عالمی ادارہ صحت نے تمباکو نوشی کی بین الاقوامی وبا کے حوالے سے جولائی میں اپنی ایک رپورٹ شائع کی ہے جس میں وہ کم نقصان دہ مصنوعات کے منفی اثرات پر بات کرتے ہوئے نکوٹین کے نشہ آور ہونے پر زور دیتا ہے۔

عالمی ادارہ صحت کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ٹیڈروس اذانوم گیبریئس نے کہا ہے کہ " نکوٹین انتہائی نشہ آور چیز ہے۔کم نقصان دہ مصنوعات نقصان دہ ہیں اور انہیں بہتر طریقے سے منظّم کیا جانا چاہیے۔ جہاں ان مصنوعات پر پابندی نہیں ہے تو وہاں کی حکومتوں کو اپنی آبادیوں کو ان کے نقصانات سے بچانے اور اپنے بچوں، نوعمر افراد و دیگر کمزور گروپوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے مناسب پالیسیاں اپنانی چاہئیں۔"

رپورٹ کے اجراء کے موقع پر ڈبلیو ایچ او کے ہیلتھ پروموشن ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر روڈ یگر کرچ نے نکوٹین کی بنیاد پر ان مصنوعات کے ضابطے سے متعلقہ مسائل پر روشنی ڈالی۔ یہ مصنوعات بہت سی اقسام کی ہیں جو تیزی سے ترقی کر رہی ہیں۔"ان میں سے کچھ تو ایسی ہیں جنہیں ایک صارف خود بھی بدل سکتا ہے جس کی وجہ سے ان میں نکوٹین کے مقدار اور خطرے کی سطحوں کو ضابطے کے تحت لانا مشکل ہوتا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ یہ مصنوعات ' نکوٹین سے پاک' مصنوعات کے طور پر فروخت کیے جاتے ہیں لیکن جب ان کا جائزہ لیا جاتا ہے تو اکثر یہ پتا چلتا ہے کہ اس میں لت لگانے والا عنصر پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے نکوٹین پر مشتمل مصنوعات کو نکوٹین سے پاک یا تمباکو پر مشتمل کچھ مصنوعات سے الگ کرنا تقریباً ناممکن بن جاتا ہے۔

یہ صنعت کی طرف سے تمباکو پر قابو پانے کے اقدامات کو تباہ اور کمزور کرنے کا صرف ایک طریقہ ہے۔تمباکو نوشی کے بجائے نکوٹین پر توجہ مرکوز کرنے سے اصل بات رہ جاتی ہے۔ عالمی ادارہ صحت موثر طریقے سے ویپنگ سمیت نکوٹین کی محفوظ مصنوعات کو سگریٹ نوشی کی طرح "نقصان" کے زمرے میں ڈال رہا ہے۔مگر سگریٹ کے دھوئیں میں ٹار، ہزاروں کیمیائی و سرطان کی بیماری پیدا کرنے والے مادے اور کاربن مونو آکسائیڈ ہوتے ہیں۔ یہ جلنے کی صورت میں پیدا ہونے والے وہ زہریلے مادے ہیں جو تمباکو نوشی کے نتیجے میں بیماریوں اور اموات کا سبب بنتے ہیں۔

ویپنگ میں تمباکو کو جلانا شامل نہیں ہوتا اور یہ ٹار یا کاربن مونو آکسائیڈ بھی نہیں پیدا کرتا۔ یہ نکوٹین فراہم کرتا ہے جبکہ تمباکو کے دھوئیں میں پائے جانے والے نقصان دہ کیمیائی مادوں کی طرف جھکاؤ نمایاں طور پر کم کرتا ہے۔ اگرچہ نکوٹین کی وجہ سے لوگ تمباکو نوشی کے عادی ہو جاتے ہیں مگر یہ سگریٹ کے دھوئیں میں موجود ہزاروں دیگر کیمیائی مادوں اور کاربن مونو آکسائیڈ ہیں جو تقریباً تمام نقصانات کا باعث بنتے ہیں۔

ڈبلیو ایچ او کی طرف سے اس طرح کا نظریہ غلط فہمیوں کو جنم دے رہا ہے کہ اس سے پہلے پبلک ہیلتھ انگلینڈ نے کہا کہ وہ ثبوت نہ ہونے کی وجہ سے ناکام ہوئے۔ یہ نکتہ محفوظ نکوٹین کی حامل مصنوعات پر تمباکو نوشوں کے اعتماد کو نقصان پہنچانے کی صلاحیت رکھتا ہے اور ویپنگ کی طرح محفوظ نکوٹین والی متبادل مصنوعات کی مدد سے تمباکو نوشی ترک کرنے کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔ ایکشن آن سموکنگ اینڈ ہیلتھ کے مطابق برطانیہ میں تقریباً دو تہائی تمباکو نوش غلط طور پر یہ مانتے ہیں کہ ویپنگ سگریٹ نوشی جتنی نقصان دہ ہے۔

انسداد تمباکو نوشی کے شعبے سے منسلک دنیا کی اعلیٰ پیشہ ورانہ سوسائٹی کے 15 سابقہ صدور کے مشترکہ بیان کا جائزہ لیا گیا جس میں سوسائٹی فار ریسرچ آن نکوٹین اینڈ ٹوبیکو (ایس آر این ٹی) واضح طور پر بیان کرتی ہے کہ "بدقسمتی سے عوام نکوٹین سے وابستہ خطرات کے بارے میں ایک غلط نظریہ رکھتے ہیں۔ ایک حالیہ سروے میں، 57 فی صد جواب دہندگان نے غلط طور پر اس بات سے اتفاق کیا کہ "سگریٹ میں نکوٹین وہ مادہ ہے جو تمباکو نوشی کی وجہ سے ہونے والے زیادہ تر کینسر کا سبب بنتا ہے۔ اس سے صرف 18 فی صد نے اختلاف کیا۔ (باقیوں نے جواب دیا کہ نہیں معلوم۔")

معالجوں کے ایک حالیہ سروے میں 80 فی صد نے غلط طور پر اس بات سے اتفاق کیا کہ نکوٹین سے کینسر، دل کی بیماریاں ہوتی ہیں اور یہ پھیپھڑوں کی بیماری کا بھی سبب بنتا ہے۔

یونیورسٹی آف آکسفورڈ میں سینئر ریسرچ فیلو ان ہیلتھ بیہیورز ڈاکٹر جیمی ہارٹ مین بوائس نے ایس آر این ٹی 15 کا جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ " یہ خبر کہ عالمی ادارہ صحت نے ای سگریٹ کو نقصان دہ قرار دیا ہے، یہ ان بہت سے لوگوں کے لئے تشویش کا باعث بنے گی جو ای سگریٹ سے تمباکو نوشی کی طرف آئے ہیں یا ایسا کرنے کا سوچ رہے ہیں۔ ای سگریٹ خطرے سے خالی نہیں ہیں لہذا جو لوگ سگریٹ نوشی نہیں کرتے انہیں ویپنگ نہیں کرنی چاہیے۔

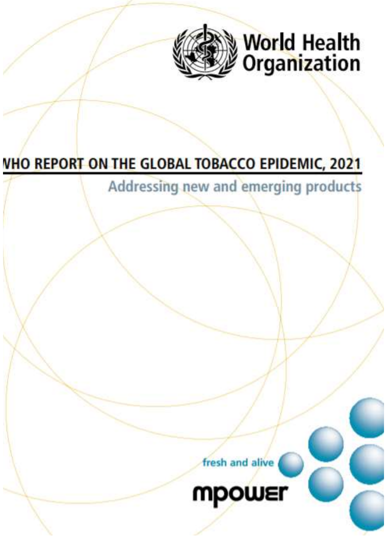

"تاہم سگریٹ نوشی کرنے والوں کے لئے پبلک ہیلتھ کا یہ پیغام انتہائی اہم اور واضح ہے کہ روایتی سگریٹ انتہائی مہلک ہیں اور اسے ترک کرنا بہت مشکل ہوسکتا ہے۔ نکوٹین نشہ آور چیز ہے مگر یہ وہ نہیں ہے جو تمباکو نوشی کے نتیجے میں نقصان پہنچاتی ہے۔ شواہد سے پتا چلتا ہے کہ نکوٹین کی حامل ای سگریٹ لوگوں کی تمباکو نوشی ترک کرنے میں مدد کر سکتی ہیں اور یہ کہ وہ تمباکو نوشی سے بہت کم نقصان دہ ہیں۔

عالمی ادارہ صحت کی نئی رپورٹ میں متبادل مصنوعات کی طرف جانیوالے تمباکو نوش افراد کی حوصلہ شکنی نہیں ہونی چاہیے – شواہد کے مطابق ایک ایسی چیز جو ان کے لئے اور ان کے آس پاس لوگوں کے لئے کم نقصان دہ ہیں۔"

پروفیسر جان برٹن، ایپیڈیمولوجی کے ایمریٹس پروفیسر، ناٹنگھم یونیورسٹی اور تمباکو پر رائل کالج آف فزیشنز کے خصوصی مشیر نے کہا ہے کہ "یہ رپورٹ ظاہر کرتی ہے کہ افسوس کی بات ہے کہ عالمی ادارہ صحت اب بھی تمباکو نوشی کی لت اور نکوٹین کی عادت کے درمیان بنیادی فرق کو نہیں سمجھتا حالانکہ تمباکو نوشی کی لت ہر سال لاکھوں افراد کی جان لیتی ہے جبکہ نکوٹین کی عادت ایسا نہیں کرتی۔" "عالمی ادارہ صحت ابھی تک تمباکو نوشی کی لت کے علاج کے لئے نکوٹین کے استعمال کی سفارش کرنے والی ایک پوزیشن کے ساتھ منافقانہ طور پر کھڑا ہے مگر صارفین کے لئے دستیاب نکوٹین مصنوعات پر پابندی کی حمایت کرتا ہے حالانکہ یہ مصنوعات یہی کام بہتر انداز میں کرتی ہیں۔

.ایڈم آفریئی ایم پی نے 'COP9' سے پہلے کہا کہ:"میرے نزدیک یہ دلیل ہمیشہ واضح رہی ہے کہ تمباکو نوشی کرنے والے بنیادی طور پر نکوٹین کے عادی ہوتے ہیں لیکن یہ تمباکو نوشی ہے جو ان کی جان لے لیتی ہے۔ لہذا اگر وہ چھوڑ نہیں سکتے ہیں تو کیوں نہ انہیں اپنی نکوٹین بہت کم نقصان دہ طریقوں سے حاصل کرنے دیں؟ سادہ لگتا ہے، ٹھیک ہے؟ شاید بہت سادہ۔"

کم نقصان دہ مصنوعات کو انسداد تمباکونوشی کی قومی پالیسی کا حصہ بنایا جائے

آلٹرنیٹیو ریسرچ انیشیٹیو (اے آر آئی) نے پاکستان میں سگریٹ نوشی کے خاتمے کے لئے کم نقصان دہ مصنوعات اور جدید طریقوں کو انسداد تمباکونوشی کی قومی پالیسی کا حصہ بنانے پر زور دیا ہے۔

اے آر آئی کی جانب سے بدھ کو لاہور میں پنجاب کے ممبران کے ساتھ کم نقصان دہ مصنوعات کے سلسلے میں ایک مشاورتی اجلاس منعقد ہوا جس میں لاہور، قصور اور گجرانوالہ سمیت پنجاب کے مختلف اضلاع سے ممبران نے شرکت کی۔اس موقع پر پنجاب کے کوآرڈینیٹر قمر اقبال نے کہا کہ پاکستان میں تقریباً اڑھائی کروڑ افراد تمباکونوشی کرتے ہیں مگر انہیں اس عادت سے چھٹکارا دلانے میں مددگار متبادل مصنوعات کی سستے داموں فراہمی اور اس سلسلے میں آگہی کا فقدان ہے۔انہوں نے کہا کہ اس اجلاس کا مقصد علم و معلومات کے تبادلے کا ذریعہ فراہم کرنا ہے تاکہ سگریٹ نوشی کے خاتمے کے لئے جدید طریقوں کو پھیلایا جاسکے۔

اے آر آئی کے نمائندہ جعفر مہدی نے تمباکونوشی کی وبا اور بین الاقوامی سطح پر اس کے خاتمے کی کوششوں سے لے کر پاکستان میں اس کے انسداد کے لئے اٹھائے گئے اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے 2002 میں پہلی بار تمباکونوشی کے خاتمے کے لئے قانون بنایا جس کے تحت عوامی جگہوں اور ٹرانسپورٹ میں سگریٹ پینے سمیت متعدد پابندیاں لگائی گئیں مگر اس قانون پر مکمل عمل درآمد نہ ہونے کی صورت میں تمباکونوشی پر قابو نہ پایا جاسکا۔انہوں نے کہا کہ تمباکونوشی کے خاتمے کے لئے پہلی بار سائنسی بنیادوں پر کم نقصان دہ مصنوعات سامنے آئی ہیں۔ برطانیہ کے ادارے نیشنل ہیلتھ سروسز نے ان مصنوعات کو تمباکونوشی کے مقابلے میں 95 فی صد کم نقصان دہ اور سگریٹ نوشی ترک کرنے میں مددگار قرار دیا ہے جبکہ رائل کالج آف فزیشنز، لندن سمیت متعدد سائنس دانوں نے بھی ان مصنوعات کی حمایت کی ہے اور تمباکونوشوں کو سگریٹ نوشی سے چھٹکارا پانے کے لئے ان کے استعمال پر زور دیا ہے۔"

اے آر آئی کے ایڈووکیسی آفیسر جنید علی خان نے شرکاء کو بتایا کہ دنیا میں ہر سال 82 لاکھ کے قریب افراد تمباکونوشی کی وجہ سے مرتے ہیں لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ انفرادی و گروہی سطح پر عوام میں تمباکونوشی کے جانی و مالی نقصانات کے لئے آگہی مہم چلائی جائے اور ویپنگ سمیت کم نقصان دہ مصنوعات کی سگریٹ نوشی کے خاتمے میں کردار کو اجاگر کیا جائے تاکہ حکومت ملک اور معاشرے کو تمباکو سے پاک بنانے کے لئے ان مصنوعات کو انسداد تمباکونوشی کی قومی پالیسی کا حصہ بنائے۔قمر اقبال نے بتایا کہ اے آر آئی واحد ادارہ ہے جس نے تمباکونوشی کے خاتمے کے لئے کم نقصان دہ مصنوعات کو قومی انسداد تمباکونوشی کی پالیسی کا حصہ بنانے کے لئے آواز اٹھائی اور اس سلسلے میں تمباکونوشوں سے لے کر معاشرے میں ہر سطح پر آگہی مہم چلائی ہے۔انہوں نے شرکائے میٹنگ کو بتایا کہ اے آر آئی نے اس مقصد کے حصول کے لئے 2019 میں پینتھر (PANTHR) کے نام سے ایک پراجیکٹ کا آغاز کیا جس کے پنجاب سمیت ملک بھر میں 100 کے قریب ممبران ہیں اور ممبر سازی کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

ویپنگ سے متعلق متوازن اور شواہد کی بنیاد پر مکالمہ کا مطالبہ

ویپ بزنس آئرلینڈ (وی بی آئی) نے آئرش حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کم نقصان دہ ذریعے کے طور پر ویپنگ سے متعلق متوازن اور شواہد کی بنیاد پر مکالمہ ہونا چاہیے۔اس کا استدلال ہے کہ یہ کبھی اہم نہیں رہا حالانکہ حکومت نے سال 2025 کے اختتام تک آئرلینڈ کو تمباکو سے پاک کرنے کا ہدف رکھا ہے۔وی بی آئی کی جانب سے یہ پیغام تمباکونوشی کے خاتمے پر لیڈرشپ کانفرنس کے افتتاح کرنے سے پہلے ٹوئیسچ مائیکل مارٹن ٹی ڈی کو پہنچادیا گیا تھا۔

کانفرنس کی میزبانی تمباکو یا صحت پر عالمی کانفرنس کے ایڈوائزری بورڈ نے کی۔یہ کانفرنس مئی میں منعقد ہونا تھی مگر رواں مہینے تک ملتوی کی گئی۔مقررین نے کورونا سے متاثرہ افراد پر تمباکونوشی کرنے کے منفی اثرات اور وبا کا فائدہ اٹھا کر تمباکو صنعت کی سماجی ذمہ داری سے متعلق سرگرمیوں کی آڑ میں حکومتوں کو رعایتیں اور مدد فراہم کرنے کے ذریعے عوام میں اپنی ساکھ بہتر بنانے سے متعلق بات کی۔

یہ ویپنگ کو تمباکو کے ایک نئے پراڈکٹ کی قسم کے طور پر سامنے لاتی ہے۔

وی بی آئی کے ترجمان عین او بائل نے گزشتہ ہفتے تقریب شروع ہونے سے پہلے کہا کہ " آج کی یہ تقریب تمباکو یا صحت پر اٹھارویں عالمی کانفرنس کے لیے ایک رکاوٹ کے طور پر سامنے آئے گی۔اس کانفرنس کو نظام الاوقات میں تبدیلی کے بعد اگلے سال ڈبلن میں منعقد کیا جارہا ہے۔ان دونوں تقاریب سے پہلے، ہم حکومت پر ایک بار پھر ویپنگ مصنوعات سے متعلق ایک ہی موقف پر یقین نہ کرنے کی اہمیت واضح کرنا چاہتے ہیں۔ہمارے ممبران روزانہ کی بنیاد پر کم نقصان دہ متبادل کی حیثیت سے ویپنگ کے کردار کا جائزہ لے رہے ہیں کہ وہ آئرش لوگوں میں تمباکو مصنوعات ترک کرنے میں کتنے مددگار ہیں۔"صحت مند آئرلینڈ نامی تحقیق کے مطابق بارہ ماہ کے دوران کامیابی سے تمباکونوشی ترک کرنے والے آئرش لوگوں میں سے 41 فی صد وہ ہیں جنہوں نے ویپنگ مصنوعات کا استعمال کرتے ہوئے ایسے کیا۔جس نے ویپنگ کو تمباکونوشی ترک کرنے کا کامیاب ترین ذریعہ بنایا۔پبلک ہیلتھ انگلینڈ (پی ایچ ای) نے ویپنگ پر رواں سال کے شروع میں شائع ہونے والی اپنی ساتویں رپورٹ میں اس بات کی تائید کی ہے کہ انگلینڈ میں ویپنگ کے استعمال سے تمباکونوشی ترک کرنے کی شرح دیگر کسی بھی طریقے کے مقابلے میں زیادہ ہے۔

آج کی تقریب اور پبلک ہیلتھ بل (ٹوبیکو اینڈ نکوٹین انہیلنگ پراڈکٹس) پر قانون بننے سے پہلے کی جانے والی بحث کے تناظر میں ہم ٹوسیچ، وزیر سٹیفن ڈانیلی ٹی اور فرینک فیگن ٹی ڈی کو یاد دلانا چاہتے ہیں کہ ویپنگ مصنوعات سے متعلق صحت کے ماہرین کو آگاہ کرنے کے لیے ٹھوس بنیادوں پر نقطہ نظر کا ہونا ضروری ہے کیوں کہ اس میں ناکامی سے ان دو لاکھ چالیس ہزار سے زیادہ آئرش لوگوں کے لئے نقصان دہ ہوسکتا ہے جن کی اکثریت نے تمباکونوشی کم اور ترک کرنے میں مدد کے لئے ویپنگ شروع کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔"

https://vaping360.com/vape-news/111733/malaysia-will-legal-ize-and-tax-nicotine-vaping/?fbclid=IwAR25ApcDjE7hVbY-j73zjnbhgsN6fDzHZN_1DHbFsmkM6ivb_V7rcsyK7oo

آلٹرنیٹیو ریسرچ انیشیٹیو پاکستان میں تمباکونوشی کے خاتمے کے لیے کام کررہا ہے۔اس کا قیام 2018 میں عمل میں آیا۔
فاونڈیشن فار سموک فری ورلڈ کے تعاون سے آلٹرنیٹیو ریسرچ انیشیٹیو نے 2019 میں تمباکونوشی کے خاتمے اور اس کے جدید حل کو فروغ دینے کے لیے پاکستان الائنس فار نکوٹین اینڈ ٹوبیکو ہارم ریڈکشن قائم کیا۔